# پانی میں بال، مچھر، مکھی وغیرہ گرنے کا حکم

## سوال

پانی میں اگر بال گر جائے یا مکھی، چیونٹی، مچھر یا اس طرح کے اور کیڑے مکوڑے گر کر مر جائیں تو کیا اس پانی سے وضو یا غسل کر سکتے ہیں؟

## جواب

صورتِ مسئولہ میں پانی میں بال گرنے سے یا مکھی، چیونٹی، مچھر یا اس طرح کے کیڑے مکوڑے گر کر مر جانے سے پانی ناپاک نہیں ہوتا، وجہ یہ ہے کہ ان میں بہتا ہوا خون نہیں ہوتا، چنانچہ اس پانی سے آپ وضو اور غسل کر سکتے ہیں۔ ''المحيط البرهاني'' میں ہے:

''وليس بول الخفاش وخرؤه بشيء؛ لأنهٗ لا يستطاع الامتناع عنه، وليس دم البق والبراغيث بشيء وإن كثر لأنهٗ ليس بدم مسفوح، وأما دم الحلم والأقراد فنجس؛ لأنهٗ دم مسفوح والاحتراز عنه ممكن، وإذا أصاب الثوب أكثر من قدر الدرهم يمنع جواز الصلوة. وقال أيضا: وسئل هو عن سرقين جاف أو التراب النجس إذا هبت به الريح وأدخلته في الثوب لا ينجسه ما لم ير أثرهٗ.'' (كتاب الطهارة، باب النجاسة، ج:١، ص:١٨٩، ط:دار الكتب العلمية)

''شرح مختصر الكرخي'' میں ہے:

''ولا ينجس من غير الإنسان والخنزير الشعر، والصوف، والوبر، والريش، والقرن، والعظم، والعصب، والخف، والظِلْف ... إلٰى أن قال رح: وأما شَعْر الإنسان فطاهر.''

(كتاب الطهارة، فصل صوف الميتة، ج:١، ص:١٨١، ط:دار الأسفار، الكويت)

فقط اللہ اعلم

فتویٰ نمبر: 144710101808 دار الافتاء: جامعہ علوم اسلامیہ علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن

..... ۞ ..... ۞ ..... ۞ .....